SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release
December 11, 2019

عوام گمراہ کن خبروں کی بنیاد پر سٹاک مارکیٹ میں ٹریڈنگ سے گریز کریں

اسلام آباد (دسمبر 11) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے مشاہدہ میں آیا ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے سٹاک مارکیٹ کے نام نہاد ماہرین کے یا سے تجزئے اور معلومات شائع کی گئیں ہیں جو کہ سٹاک مارکیٹ میں عوام اور سرمایہ کاروں کی ٹریڈنگ پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

یہ معلومات اور تجزئے ایسے افراد کی جانب سے دئے جارہے یں جو کہ کیپٹل مارکیٹ کے حوالے سے مشاورت فراہم کرنے کے لئے مطلوبہ اہلیت نہیں رکھتے۔ ان کی آراء و سفارشات کسی تحقیق اور معلومات کی بنیاد پر نہیں ہوتی۔ کیپٹل مارکیٹ کے حوالے سے صرف اور صرف مطلوبہ کوالیفیکیشن رکھنے والے منظور شدہ ریسرچ انالیسٹ ہی مشاورت فراہم کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ سکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت سٹاک مارکیٹ کی ٹریڈنگ کے حوالے سے ایسی گمراہ کن معلومات یا تجزئے دینا، عوام کو سرمایہ کاری کی ترغیب دینا اور معلومات کا غیر قانونی افشاء ممنوع اور خلاف قانون ہے۔

ایس ای سی پی ملک میں کیپٹل مارکیٹ کے فروغ کے لئے سازگار ماحول کی حوصلہ افزائی کرتا ہے لیکن ساتھ ہی سٹاک مارکیٹ میں شفافیت اور اس کی کارکردگی کا بہتر بنانا بھی ایس ای سی پی ذمہ داری ہے۔ ایس ای سی پی سٹاک مارکیٹ کی سرگرمیوں اور ٹریڈنگ کو روزانہ کی بنیاد پر باقاعدگی سے نگرانی کر رہا ہے۔ ایس ای سی پی نے نگرانی کرتے ہوئے مارکیٹ پر اثرانداز ہونے پر کئی ایک افراد کے خلاف کرمینل کیسیز دائر کئے ہیں۔ علاوہ ازیں ایس ای سی پی کی کئی افراد اور مالیاتی اداروں کو اس حوالے سے ہدایات بھی جاری کی ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ بروکریج ہاوسز کی ریگولیٹری قوانین کی کمپلائنس کی جانچ کے لئے جائزے بھی لئے جائیں گے۔

کیپٹل مارکیٹ کے تمام ماہرین اور دیگر افراد کو ہدایت کی جاتی ہے کہ الیکٹرانک اور پرنٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے تجزیات اور آراء دینے سے گریز کریں جو کہ کیپٹل مارکیٹ میں ٹریڈنگ کے حوالے سے سرمایہ کاروں کے فیصلوں پر اثرانداز ہوں۔ آئندہ ایسی کسی بھی گمراہ کن اور غلط خبر یا تجزئے پر سکیورٹیز ایکٹ کے تحت کارروائی عل میں لائی جائے گی۔ عوام کے مفادات کے تحفظ کے پیش نظر اس حوالے سے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ ایس ای سی پی میڈیا اور تجزیہ نگاروں سے امید رکھتا ہے کہ وہ عوام کو صرف اور صرددرست معلومات کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔